سوال

(128) بندوق کا شکار

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بندوق سے کیا گیا شکار حلال ہے ؟ واضح ہو کہ بندوق سے جب کسی پرندہ کو مارا جاتا ہے تو شکار کرنے والا ''بسم اللہ اللہ اکبر'' بھی کہتا ہے اور اس کے نشانے سے گر کر مرجاتے ہیں جب تک ذبح کرنے کے لیے پرندے تک پہنچتے ہیں تو پرندے مرجاتے ہیں اسی صورت میں کچھ مولوی صاحب کہتے ہیں کہ وہ حلال ہیں جس طرح پالتو باز یا شکاری کتے یا تیر وغیرہ سے کیا گیا شکار حلال ہے اسی طرح یہ شکار بھی حلال ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بندوق سے کیا ہوا جو شکار قبل از ذبح مرجاتا ہے تو اسے کھانا حرام اور ناجائز ہے اصل مسئلہ یہ ہے کہ شکار کرنے کے وقت ''بسم اللہ اللہ اکبر'' کہہ کر کسی ایسی چیز کے ساتھ چھوٹ ماری جائے جو تیز ہونے کی وجہ شکار میں نفوذ کر جائے اگر ایسی نہیں بلکہ وہ ثقیل اور بھاری چیز جس کے ثقل کی وجہ سے شکار مرجاتا ہے جیسا کہ پتھر وغیرہ تو ایسا شکار قبل از ذبح مر گیا تو وہ حرام ہے اسے کھانا جائز نہیں بندوق سے کیا ہوا شکار بھی بسبب ثقل مرجاتا ہے لہذا اس سے کیا ہوا شکار قبل از ذبح کہا جائے گا۔

عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ شکار کو کوئی چوٹ آکر لگتی ہے اس کا کیا حکم ؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

((إذا أصبت بحده فكل وإذا أصاب بعرضه فقتل فإنه وقيذ فلا تأكل)) صحیح البخاری : کتاب الذبائح والصید' باب صید المعراض' رقم الحدیث :٥٤٨٦.

''کہ اگر اسے تیز سائیڈ سے چوٹ لگی ہے تو کھا سکتے ہو مگر جب تیز سائیڈ نہیں لگی تو وہ شکار قتل ہو گیا ہے اسے نہ کھائیں۔''

((عن ابراهيم عن عدى بن حاتم رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رميت فسميت فخزقت فكل وإن لم تخزق فلا تأكل ولا من المعراض إلا ما ذكيت ولا تأكل من البندقية إلا ما ذكيت)) (اتحاد' جلد٦' صفحہ٢٤)

بہر حال یہاں مختصرا ذکر کر کے بحث کو ختم کیا جاتا ہے کہ بندوق کا شکار بغیر ذبح کیے حرام ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 482

محدث فتویٰ